A Brief History of Falasteen

تاریخِ فلسطین

حلقہ خواتین امورِ خارجہ، انٹرنیشنل مسلم ویمن یونین، کُلنا مریم، سکلرز، دارِ ارقم

پریزنٹیشن
نمبر : 1

- A brief history of Falasteen From the fertile crescent to the second intifada-

فلسطین کی ایک مختصر تاریخ زرخیز ہلال سے لے کر دوسرے انتفاضہ تک۔

- Overview Prehistory, Biblical history, Ancient history, Modern History, The creation of Israel,
- The 67 war, Recent history-

- Prehistory

قبل از تاریخ۔

- Abraham the Patriarch Born Ur, Mesopotamia 1948 BC Died Canaan, 2123 BC, (aged 175 years), Buried Hebron. Biblical history-

بائبل کے مطابق! اُر میں حضرت ابراھیمؑ کی پیدائش 1948 م ق کنعان میں وفات 123 ق عمر 175 سال حیبرون میں تدفین

- According to the Bible, the Israelites destroyed the walls of Jericho And killed everyone who lived there-

بائبل کے مطابق، اسرائیلیوں نے یریحو کی دیواریں تباہ کر دی اور یہاں رہنے والے ہر ایک کو ہلاک کر دیا۔

- Ancient history 1500 BC – 500 BC Falasteen is a mix of small competing kingdoms and tribal ruling groups: Canaanites, Jobsites, Amorites, NetBeans, Hebrews, Phoenicians, Philistines, Samaritans. Predominant language: Aramaic (origin of Arabic, Hebrew and Syriac) Dead sea scrolls written in Aramaic and Hebrew-

قدیم تاریخ1500 قبل مسیح- 500 قبل مسیح فلسطین چھوٹی چھوٹی مسابقتی ریاستوں اور قبائلی حکمران گروپوں کا مرکب ہے: کنعانی، جبوسی، اموری، نیبیٹیئن، عبرانی، فینیشین، فلستی، سامری۔ اہم زبان: ارمائک (عربی، عبرانی اور سرائیک کی اصل) بحرانی عربی اور عبرانی زبان میں لکھا ہوا بحر مردار طومار۔

- The Babylonian exile Jewish nobility carried off to Babylon by Nebuchadnezzar Liberated by King Cyrus of Persia in 583 bc-

بابل کے باشندوں نے یہودیوں کے امیر طبقوں کو جلاوطن کر دیا۔ فارس کے بادشاہ سائرس نے 583ق م میں آزاد کرایا۔

- 200 BC - Falasteen was at the border between 2 great empires • Seleucid (Persian) Empire • Roman Empire

200 قبل مسیح- فلسطین 2 عظیم سلطنتوں سیلیوسیڈ فارس وروما کے درمیانی سرحد پر واقع تھا۔

- Written history – Roman conquest-

تحریری تاریخ۔رومن فتح۔

- The Romans called the area Falasteen-

رومیوں نے اس علاقے کو فلسطین کہا۔

- Herod the Great 73 bc – 4 bc.

ہیرودیس عظیم 73بی سی- 4بی سی.

- The «Jewish Revolt » - Jerusalem sacked by the Romans in 70 a.d

«یہودی بغاوت » - یروشلم کو رومیوں نے 70عیسوی میں قبضہ کر دیا۔

- The rise of Islam – the Califate 600 a.d. – Mohammad

عروج اسلام– 600 عیسوی مین عہد نبوی اور دور خلافت
حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے بیت المقدس فتح کیا۔

- Europe and the Christian comeback - The crusades – 1100 – 1200

یورپئن اور عیسائی واپسی- صلیبی جنگ- 1100 - 1200

- Jerusalem sacked by the Christian crusaders (1099) Thousands of Muslims and Jews raped and slaughtered. Christian kingdoms established.

یروشلم کو عیسائی صلیبیوں نے قبضہ کر لیا(1099) ہزاروں مسلمانوں اور یہودیوں کی عصمت دری کی گئی اور انہیں ذبح کر دیا۔ عیسائی سلطنتیں قائم ہوئیں۔

- Back and forth… 1187 Saladin defeats the crusaders. Falasteen becomes Muslim again. 1250 The Mongols defeat Saladin and briefly take control of the area-

1187 صلاح الدین ایوبی نے صلیبیوں کو شکست دی۔ فلسطین ایک بار پھر اسلام کے زیر سایہ آ گیا۔ 250 میں منگولوں نے صلاح الدین کو شکست دے کر اس علاقے کا کنٹرول سنبھال لیا۔

- The Mamluks resist the Mongol tide and drive them back. Falasteen becomes Muslim again, but there are still many Jews and Christians The Muslim Mamluk empire is established and lasts 250 years.

مملوکوں نے منگول لہر کے خلاف مزاحمت کرتے ہوئے اور انہیں واپس بھیج دیا۔ فلسطین ایک بار پھر اسلام کے زیر سایہ آ گیا لیکن اب بھی بہت سارے یہودی اور عیسائی ہیں مسلمان مملوک سلطنت قائم ہے اور یہ 250 سال تک قائم ہے۔

- The Ottoman empire 1517 – 1914

سلطنت عثمانیہ 1517 - 1914۔

- Muslims and Jews expelled from Spain and Portugal – 1500 – 1600 Welcomed by Ottomans

مسلمانوں اوریہودیوں کو اسپین اور پرتگال سے بے دخل کردیا گیا- 1500 - 1600 عثمانیوں نے خیر مقدم کیا۔

- Europe keeps trying to wrest control of the region from the Ottomans 1800 – France - Napoleon 1830's – Britain

فرانس یورپین اس علاقے پر1800 سے1830تک حکومت کے لئے کوشاں رہے اور عثمانیوں کے خلاف حملے کرتے رہے۔

- Suez Canal (1869) is constructed with French and English money and is the key link to India By 1882 – Britain has gained tenuous control over Egypt and Sudan…through local intermediaries-

سوئزنہر(1869) فرانسیسی اور انگریزی پیسوں سے تعمیر کی گئی ہے اور یہ ہندوستان کی کلیدی طرف رابطہ تھا1882تک- برطانیہ نے مقامی لوگوں کے ذریعے... مصر اور سوڈان پر سخت کنٹرول حاصل کرلیا۔

- Modern history – 1900 – the sides shape up prior to WW1-

جنگ عظیم اول سے قبل کی تاریخ

- Outbreak of WW1 English officer T.E. Lawrence is tasked with helping the Arabs fight against the Ottomans by promising them independence-

جنگ عظیم اول کے انگریزی افسرٹی ای لارنس کو یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے کہ وہ عربوں کو عثمانیوں سے آزادی کا وعدہ کرکے ان کے خلاف لڑنے میں مدد دیں۔

- 1916 – the Sykes Picot agreement France and England secretly agree to divide the middle East between them after the war.

1916ء- سائکس پکوٹ معاہدہ فرانس اور انگلینڈ نے خفیہ طور پر مشرق وسطی کو جنگ کے بعد اپنے درمیان تقسیم کرنے پر اتفاق کیا۔

- 1917 The ‘Balfour Declaration’ But there is more… England promises Falasteen as a ‘national home for the Jewish People’ ‘…it being clearly understood that nothing shall be done which may prejudice the civil and religious rights of existing non-Jewish communities in Falasteen-

1917 'بالفور اعلامیہ' لیکن اس کے علاوہ بھی... انگلینڈ نے فلسطین کو 'یہودی عوام کے لئے قومی ریاست' کی حیثیت سے وعدہ کیا ہے... یہ واضح طور پر سمجھا جارہا ہے کہ ایسا کچھ نہیں کیا جائے گا جس میں موجودہ غیر یہودی برادریوں کے شہری اور مذہبی حقوق کا پامال ہوئے ہوں۔

- First Falasteen Arab Congress 1919 - • 27 delegates from Muslim-Christian societies across Falasteen. • Most delegates were from the propertied class • Sent cable to Paris peace talks demanding renunciation of Balfour Declaration 1920 - Britain banned all Arab political gatherings 1920 - 3rd congress – Haifa, held in secret proposed: • a parliament elected by a one-citizen-one-vote system. • Condemned the notion of a homeland for the Jewish people. • Objected to the recognition of the World Zionist Organization as an official body and the use of Hebrew as an official language. • Declared the British administration illegal, since the League of Nations had not yet reached a decision about the status of the territory.

پہلی فلسطین عرب کانگریس 1919ء- فلسطین بھر میں مسلم - عیسائی معاشروں کے 27 مندوب۔• زیادہ تر مندوبین مناسب طبقے سے تعلق رکھنے والے تھے بالفور ڈیکلریشن 1920 کو ترک کرنے کے مطالبے کے تحت پیرس امن مذاکرات کے لئے کیبل کو بھیج دیا گیا۔ برطانیہ نے تمام سیاسی سیاسی اجتماعات پر پابندی عائد کردی 1920 – تیسری حیفہ کانگریس - حائفہ، جو خفیہ طور پر تجویز کی گئی: • ایک شہری ایک عالمی صہیونی تنظیم کو باضابطہ ادارہ کی حیثیت سے تسلیم کرنے اور عبرانی زبان کو بطور سرکاری زبان استعمال کرنے سے انکار برطانوی انتظامیہ Z ووٹ کا نظام۔ یہودی لوگوں کے لئے وطن کے تصور کی مذمت کی۔ کو غیر قانونی قرار دے دیا، چونکہ لیگ آف نیشنز نے اس علاقے کی حیثیت کے بارے میں ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا تھا۔

- 1920 –Britain names Herbert Samuel as military governor of Falasteen Samuel is a former cabinet minister and a Jewish Zionist He immediately begins to consolidate the position of the Jewish community in Falasteen Hebrew declared official language 1918…the Ottomans are defeated, Britain takes over Falasteen, France takes Syria

1920 – برطانیہ نے فلسطینیوں کے فوجی گورنر کے طور پر ہربرٹ سموئیل کا نام سموئیل سابق کابینہ کے وزیر اور یہودی صہیونی تھا۔ اس نے فوری طور پر فلسطین میں یہودی برادری کے مقام کو مستحکم کرنا شروع کیا عبرانی زبان قرار دیا گیا۔ عثمانیوں کو شکست ہوئی، برطانیہ نے فلسطین کا اقتدار سنبھال لیا، فرانس شام میں اقتدار سنبھال لیا۔

- 1922 – The League of Nations approves British control England gets « mandate » for Falasteen, Transjordan and Iraq Samuel becomes British High Commissioner and effective ruler of Palestine The Palestinians feel they have been betrayed-

1922ء- لیگ آف نیشنز نے برطانوی کنٹرول کی منظوری دے دی، انگلینڈ کو فلسطین، ٹرانس جورڈن اور عراق کے لئے "مینڈیٹ" مل گیا، سیموئیل برطانوی ہائی کمشنر اور فلسطین کا موثر حکمران بن گیا
فلسطینیوں کو لگتا ہے کہ ان کے ساتھ غداری کی گئی ہے۔

- Population of Falasteen – 1851 - 1948 After 1924, European Jewish immigration increases rapidly. Source: palestineisraelpopulation.blogspot.ca/

فلسطین کی آبادی: م 1851 تا 1948 کے بعد، یورپی یہودی امیگریشن میں تیزی سے اضافہ ہوا۔ ماخذ:

- Jewish purchases of land increase. 1922 - Here a rabbi signs a land purchase agreement with a local Sheikh. Money often collected by Jewish National Fund in Europe and USA 1924 – JNF box – Pittsburgh, P.A. Jewish National Fund Founded 1901 First land purchased in Palestine 1903

یہودیوں کی زمینوں کی خریداری میں اضافہ۔ 1922 - یہاں ایک ربائی نے ایک مقامی شیخ کے ساتھ زمین کی خریداری کے معاہدے پر دستخط کیے۔ یوروپ اور امریکہ میں یہودی قومی فنڈ کے ذریعہ پیسہ اکٹھا کیا جاتا ہے 1924 - جے این ایف باکس۔ پٹسبرگ، پی. اے 1901 میں یہودی قومی فنڈ کی بنیاد رکھی گئی 1903 میں فلسطین نے پہلی دفعہ یہودیوں نے زمین خریدی۔

- By 1945, Jewish land ownership constituted about 6% of Falasteen Source: A Survey of Falasteen, Table 2 showing Holdings of Large Jewish Lands Owners as of December 31st, 1945, British Mandate

1945 تک صرف 6٪ فلسطین کی زمین یہودیوں کے پاس تھی مگر پھر بڑی تیزی کے ساتھ یہ زمین خریدی گئی۔ فلسطین کا ایک سروے، ٹیبل 2 میں 31 دسمبر، 1945، برطانوی مینڈیٹ کے مطابق یہودی کے بڑے مالکان کی ملکیتوں کو دکھایا گیا۔

- Concentrated in the best agricultural areas-

بہترین زرعی علاقوں میں ارتکاز۔

- Arab peasants expelled from Jewish land Landless Palestinians without work accumulated in Jaffa, Haifa other urban areas Not allowed to join Jewish Labour unions or work in Jewish enterprises

عرب کسانوں کو یہودی سرزمین سے بے دخل کیا گیا۔ بے زمین فلسطینیوں کو حیفہ اور جفا میں جمع کر کے بے روزگار کیا گیا۔ یہودی مزدور یونینوں میں شامل ہونے کی اجازت نہ دی گئی اور نہ ہی یہودی کاروباری اداروں میں کام کرنے دیا گیا۔

- The rising Arab revolt in Falasteen - 1935 - 1939 a nationalist uprising against British colonial rule, as a demand for independence and opposition to mass Jewish immigration Three phases 1 1930 – 35 Sporadic violence • Increasingly organized attacks by landless ex tenant farmers against Jews • Jews form and train secret militias 2. 1936 - Formation of Higher Arab Committee (HAC) Tried to negotiate solution with British. 2 key demands: • Independence • Stop mass Jewish immigration Ignored by British Izz-ad-din-al-Qassam Muslim cleric and resistance fighter Killed by British 1936

فلسطین میں بڑھتی ہوئی عرب بغاوت - 1935ء- 1939 میں برطانوی نوآبادیاتی حکمرانی کے خلاف ایک قوم پرست بغاوت، آزادی کے مطالبے اور بڑے پیمانے پر یہودی امیگریشن کی مخالفت کے 3 مرحلے یہودی خفیہ ملیشیا تشکیل دیں اور ان کی تربیت کریں۔ 1936 - ہائر عرب کمیٹی organized 1930- 35 غیر معمولی تشدد یہودیوں کے خلاف بے زمین سابقہ کرایہ دار کسانوں کے بڑھتے ہوئے منظم حملے (ایچ اے سی) کی تشکیل نے برطانویوں کے ساتھ حل کی بات چیت کرنے کی کوشش کی۔ 2 اہم مطالبات: آزادی عز-الدین القسام مسلمان عالم اور مزاحمتی جنگجو (2) یہودی امیگریشن روکنا۔ 1936 عز-الدین القسام کی شہادت۔

- Phase 3 – General Strike & Palestinian insurrection 36 -39 • Viciously put down by British troops aided by Jewish militias • Over 100 leaders hanged, another 1000 killed. • 10% of male Palestinian population killed, wounded, jailed or exiled • Palestinian leadership completely decapitated-

فیز 3 – عام ہڑتال اور فلسطینیوں کی بغاوت 36 – 39 کو یہودی ملیشیا کی مدد سے برطانوی فوجیوں کے ذریعہ بری طرح سے کچل دیا گیا۔ 100 سے زائد رہنماؤں کو پھانسی پر لٹکا دیا گیا، اور 1000 کو شہید کر دیا گیا۔ 10٪ فلسطینی مرد فلسطینی شہید، زخمی، جیل یا جلاوطنی. فلسطینی قیادت مکمل طور پر ختم کر دی گئی۔

- 1939 – 45 WWII During WWII, many Jews in Falasteen joined the British Army. Some went overseas, but most served in Falasteen.

1939 سے 1945 کے درمیان جنگ عظیم دوم، فلسطین میں بہت سے یہودی برطانوی فوج میں شامل ہوئے۔ کچھ بیرون ملک مقیم تھے، لیکن سب سے زیادہ فلسطین میں خدمات انجام دیں۔

- As WWII ends, Jewish militias turn their attack against the British July 22, 1946, King David Hotel, British HQ blown up by Haganah. 91 dead. UK decides to turn Palestine over to the UN.

جب دوسری جنگ عظیم ختم ہو رہی تھی تو یہودی ملیشیا نے 22 جولائی 1946 کو برطانیہ کے خلاف اپنا حملہ کیا، کنگ ڈیوڈ ہوٹل، برطانوی ہیڈ کوارٹر کو ہگنہ نے اڑا دیا۔ 91 ہلاک برطانیہ نے فلسطین کو اقوام متحدہ کے حوالے کرنے کا فیصلہ کیا۔

- 1947 - The UN partition plan Main features • 55% of total land area for Jewish state • The coast is divided • The Galilee is divided • Jaffa to be an Arab enclave • Jerusalem to be internationalized • Neguev is for Israel Other • Economic union • Rights of all to be respected

سن 1947 اقوام متحدہ کا فلسطین کی تقسیم کا منصوبہ اہم خصوصیات
یہودی ریاست کے لئے اراضی کے 55٪ رقبے • ساحل کو تقسیم کیا گیا ہے • گیلی میں تقسیم کیا گیا ہے • جفا کو ایک عرب خطہ بنانا • یروشلم کو بین الاقوامی شکل دی جائے گی • نیگیو اسرائیل کے لئے ہے دیگر
اقتصادی اتحاد • سب کے حقوق کا احترام کیا جائے۔

- Some Jewish militia groups reject partition. Here the Irgun claims all of Falasteen and Jordan as part of ‘L’Erez Israel’ Jewish militias immediately begin to take military action-

کچھ یہودی ملیشیا گروپوں نے اس کے منصوبے کی تقسیم کو مسترد کر دیا۔ یہاں ارگن نے تمام فلسطین اور اردن کا دعویٰ کیا ہے کہ وہ ’ایل ایریز اسرائیل‘ یہودی ملیشیا کے ایک حصے کے طور پر فوری طور پر فوجی کارروائی کرنا شروع کر دیتا ہے۔

- The day after the UN declaration, the Irgun prepared to attack Jaffa - From Plaque in the Irgun Museum, also called the “Museum of the Liberation of Jaffa” (right)

اقوام متحدہ کے اعلامیے کے اگلے ہی دن بعد، ارگن نے ارفا میوزیم میں موجود پلاک سے، جفا پر حملہ کرنے کے لئے تیار کیا، جسے "جفا کی آزادی کا میوزیم" (دائیں) بھی کہا جاتا ہے۔

- The beginning of the Palestinian ‘Nakba’ – January 1948 • Jaffa attacked by Irgun • Haifa attacked by Haganah • Hundreds killed, thousands flee • Massacres in dozens of villages • British Army seem unable or unwilling to intervene • By April 1948 more than 400,000 Palestinians have fled

فلسطینی 'نکبہ' کا آغاز – جنوری 1948 • جعفنا پر ارگن نے حملہ کیا• حذیفہ نے ہگنہ سے حملہ کیا• سیکڑوں افراد ہلاک، ہزاروں فرار• درجنوں دیہات میں قتل عام• برطانوی فوج مداخلت کرنے کے قابل یا تیار نہیں دکھائی دیتی• اپریل 1948 تک 400،000 سے زیادہ فلسطینی قتل کر دیئے گئے۔

- According to Ilan Pappe, official records show that the plans for expelling the Palestinians had been elaborated in the ‘30’s. ‘The war and the holocaust gave the Jewish militias the pretext they needed’ – Pappe

ایلن پاپے کے مطابق، سرکاری ریکارڈ سے پتہ چلتاہے کہ فلسطینیوں کو ملک بدر کرنے کے منصوبوں کی وضاحت ‘30 کی دہائی میں کی گئی تھی۔ ‘جنگ اور ہولوکاسٹ نے یہودی ملیشیا کو بہانہ بنادیا جس کی انہیں ضرورت تھی’۔

- Why did people run away? Why don’t they come back? Lots of refugees in the world – Afghanistan, Somalia, Iraq, but all have the right to return The Palestinians are the only refugee group to be denied the “right to return”-

لوگ کیوں اپنے گھروں کو چھوڑنے پر مجبور کیا گیا؟ وہ واپس کیوں نہیں آتے ؟ دنیا، افغانستان، صومالیہ، عراق میں بہت سارے مہاجرین، لیکن سب کو واپسی کا حق ہے فلسطینی واحد پناہ گزین گروہ ہے جسے "واپسی کے حق" سے انکار کیا گیا ہے۔

- April 9, 1947 – Deir Yassin – one of the most famous, and most important massacres. Palestinians flee the Jerusalem area, and Jewish troops take control of the area. Most flee towards Jordan

9 اپریل، 1947ء – دیر یسین۔ ایک انتہائی مشہور، اور انتہائی اہم قتل عام۔ فلسطینیوں کو یروشلم سے زبردستی جلاوطن کر دیا گیا، اور یہودی فوجوں نے اس علاقے کا کنٹرول سنبھال لیا۔ بیشتر اردن کی طرف چلے گئے۔

- 1947 - Jewish militias ignore corpus separatum, ‘cleanse” West Jerusalem, and take control right up to the Old City. Tens of thousands of Palestinians flood into the West Bank and Jordan

1947ء- یہودی ملیشیاء کارپوریشن علیحدگی کو نظر انداز کرتے ہوئے، مغربی یروشلم کو "قبضہ" کرتے ہیں اور پرانے شہر تک ہی اس کا کنٹرول سنبھالتے ہیں۔ ہزاروں فلسطینی مغربی کنارے اور اردن میں پناہ گزین ہوئے۔

- May 15th, 1948 – end of the British Mandate.. David Ben Gurion declares the Independence of the State of Israel… But no borders are declared, and the ethnic cleansing continues… The next day, the neighboring Arab countries declare that they will not recognize Israel . They declare war on the new State of Israel.

15 مئی، 1948ء- برطانوی مینڈیٹ کا اختتام.. ڈیوڈ بین گوریئن نے اسرائیل کی ریاست کی آزادی کا اعلان کیا... لیکن اس کی کوئی سرحد نہیں اعلان کی گئی، اور نسلی کشی کا مکروہ سلسلہ جاری رہا. اگلے ہی دن پڑوسی عرب ممالک نے اعلان کیا کہ وہ اسرائیل تسلیم نہیں کریں گے۔ انہوں نے اسرائیل کی نئی ریاست کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔

- Lydda, 1948 A city, a massacre, and the Middle East today By Ari Shavit

- 1949 Ceasefire (after 6 months of fighting) Key elements Israel controls 72% of former Mandate Palestine, including: • Jaffa • West Jerusalem • All of the Galilee • Jordan now controls the West Bank • Egypt controls Gaza • Border to be determined • 750,000 Palestinians are refugees-

1949 جنگ بندی کا اعلان ہوا (6 ماہ کی لڑائی کے بعد) اسرائیل کے قابضوں نے فلسطین کے 72٪ علاقے کا کنٹرول سنبھال لیا، ان میں شامل ہیں: جعفا• مغربی یروشلم• تمام گیلیل• اردن اب مغربی کنارے کو کنٹرول کرتا ہے• مصر غزہ کو کنٹرول کرتا ہے سرحدوں کا تعین ابھی نہیں ہوا 750،000 ہے۔ فلسطینی مہاجر ہو گئے۔

- UN Partition plan vs. Armistice Agreement

اقوام متحدہ کی تقسیم کا منصوبہ بمقابلہ آرمسٹائس معاہدہ۔

- The State of Israel after 1948 • Israel is recognized by UN in May 1949, Vote 37 – 12 • «on condition that refugees be allowed to return » • 150,000 Palestinians remain in Israel, but live under martial law • Many lose their homes • Hundreds of villages are destroyed • Thousands of acres of land confiscated Violetta Khoury, Christian pharmacist from Nazareth, Friend of Sabeel-

ریاست اسرائیل 1948 کے بعد! مئی 1949 میں اسرائیل کو اقوام متحدہ نے تسلیم کیا، ووٹ 37 - 12 اس شرط پر کہ مہاجرین کو واپس آنے کی اجازت دی جائے- ،000 • 150،000 فلسطینی اسرائیل میں ہی رہتے ہیں، لیکن مارشل لاء کے تحت زندگی گذار رہے ہیں بہت سارے اپنے گھروں سے محروم ہو جاتے ہیں۔ دیہات کی تباہی ہزاروں ایکڑ اراضی قبضہ ہو گئی۔

- The Israeli countryside is littered with remains of destroyed Palestinian villages-

اسرائیلی دیہی علاقوں میں فلسطینیوں کے تباہ شدہ دیہات کی باقیات بھری ہوئی ہیں۔

- 1949 – 1960 Disorganized, demoralised Palestinians wait in refugee camps for UN to enforce its resolution (#242) But no action… Then turn hopes to Gamal Nasser Of Egypt and “Pan Arab Nationalism” “If the refugees return to Israel, Israel will cease to exist.” But Nasser dies and with it the Palestinian dream of his helping them to return-

1949 سے 1960 تک دربدل کردی گئی فلسطینی قوم اقوام متحدہ کی جانب سے اپنی قرارداد کونافذ کرنے کے لئے پناہ گزین کیمپوں میں انتظار کرتی رہی(# 242) لیکن کوئی عمل نہیں ہوا... پھر امید ہوئی کہ عبدالناصر اس مسئلے کو حل کریں گے مگر وہ مر گیا اور اس کے ساتھ ہی فلسطین کا قضیہ بھی اُلجھتا چلا گیا۔

- 1964 – Creation of the Palestinian Liberation Organization • Arafat’s political base is in the refugee camps • Palestinians must count on their own resources • PLO organizes guerilla attacks against Israel-

1964ء- فلسطینی لبریشن آرگنائزیشن کی تشکیل• عرفات کا سیاسی اڈہ مہاجر کیمپوں میں بنا۔ فلسطینیوں کو اپنے وسائل پر اعتماد کرنا چاہئے• پی ایل او اسرائیل کے خلاف گوریلا حملوں کا اہتمام کرتا ہے۔

AL-QUDS
CAPITA L OF PALESTINE